سلام

پکاری شانہ ہلا کے مادر اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
نہ روٹھو غمگین ماں سے دلبر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

اٹھو کے عباس آرہے ہیں، وہ بھر کے مشکیزہ لا رہے ہیں
نہ ظلم ڈھائیگا کوئی تم پر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

نہ کوئی ماریگا تازیانے نہ آئیگا اب کوئی ستانے
نہ شمر لیگا تمہارے گوہر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

نہ کم سنی میں سکون پایا، اٹھا ہے سر سے پدر کا سایہ
یہی تھا بیٹا تیرا مقدّر ، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

نہ لڑکھڑاؤگی راستوں میں ، رسن بندھیگی نہ بازوؤں میں
نہ سَر برِھنہ پھِروگی در در، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

پدر سے تم کو چھڑانے والے، اور ہم کو در در پھرانے والے
نہ بخشے جائیں گے روزِ محشر ، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے